بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

محدث

جلد ۲	ماہ مارچ ۱۹۳۵ء مطابق ذیقعدہ ذی الحجہ ۱۳۵۳ھ	نمبر ۱۱

مناسبات

آغازِ تعلیم

حسب دستور قدیم دارالحدیث رحمانیہ کے سال جدید کی تعلیم باضابطہ نصف شوال سے شروع ہوگئی ہے امسال بھی سالہائے گذشتہ کی طرح ماہ شوال میں ابتدا ہی سے نئے طلبہ کے جھنڈ کے جھنڈ داخلہ کیلئے آنے شروع ہوئے لیکن ان میں بیشتر ایسے تھے جن کی لیاقت عام مدارس کی تعلیمی روش سے بیحد خراب تھی۔ رحمانیہ کے داخلہ کا امتحان ایک معیاری جانچ ہوتا ہے جو اس عمدگی اور ٹھوس اصول سے لیا جاتا ہے کہ طلبہ کا امتیاز نہایت صاف ہو جاتا ہے۔ چنانچہ جو طلبہ رحمانیہ کے معیار پہ پورے اترے ان کو جس جماعت کے لائق نکلے اس میں بخوشی داخل کرلیا گیا ہے۔ ہم اپنے جدید بھائیوں کو رحمانیہ کی شاندار تعلیم حاصل کرنے پر مبارکباد دیتے ہیں اور ان سے امید رکھتے ہیں کہ اگر وہ بالاستقلال رحمانیہ کا پورا کورس تمام کرلیں گے تو یقیناً ملک وملت کی صحیح خدمت انجام دینے کے اہل بنجائینگے۔

ماشاءاللہ امسال طلبہ کی مجموعی تعداد گذشتہ سال سے زیادہ ہے اور سب کے سب بخوشی وخرمی اپنی تعلیم میں مصروف ہیں۔

جمعیۃ الخطابہ

دارالحدیث کے تعلیمی سلسلہ کے ساتھ حسب دستور طلبہ کی تقریر وتحریر مناظروں اور علمی مقابلوں کی مشہور جمعیۃ الخطابہ کے نئے سال کا بھی سلسلہ شروع ہوگیا ہے۔ جمعیۃ کا یہ اصول ہے کہ صرف عہدۂ صدارت کا انتخاب سالانہ ہوتا ہے اور مدرسین کے لئے مخصوص ہے باقی عہدوں کا انتخاب سہ ماہی ہوا کرتا ہے جو طلبہ کے لئے مخصوص ہے۔ چنانچہ امسال اواخر شوال میں پہلی سہ ماہی کیلئے عہدیداران کا حسب ذیل انتخاب عمل میں آیا۔

صدر شعبۂ اول :۔ مولانا عبداللہ صاحب ندوی مدرس دارالحدیث۔